هوالشافی

﴿9﴾

آپکے سوالات اور ہمارے جوابات

پارکنسن کا مرض

اور

لعاب کا گرنا

Drooling and Parkinson's disease

(اردو)-Urdu

Dr. Abdul Qayyum Rana ,Neurologist

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم رانا

ایم ڈی (امریکہ) ایف آر سی پی سی (کینیڈا) ایف آر سی پی اعزازی (برطانیہ)

نیورالوجسٹ

ورلڈ پارکنسنز پروگرام، ٹورانٹو، کینیڈا

www.pdprogram.org

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

یہ تجاویز صرف معلومات عامہ کے لیے فراہم کی جارہی ہیں۔ان پر عمل کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ ضرور کریں۔

جملہ حقوق طباعت محفوظ ہیں۔تاہم بغیر کسی ترمیم کے فوٹو کاپی کی اجازت ہے۔یہ بروشرز مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں

www.pdprogram.org

Dr. A.Q. Rana, MD, FRCPC

Neurologist

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

اس لیے دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس گاہے بگاہے معائنے کے لیے جاتے رہنا ضروری ہے۔ان مضر اثرات سے بچاؤ کے لیے مختلف اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ابتداء میں دوا کی مقدار کو کم رکھنا بعدازاں اس مقدار کو بڑھانا مفید رہتا ہے۔اس علاج کے موثر نہ ہونے کی صورت میں سرجری کر کے لعاب بنانے والے غدودوں کے اعصاب کو کاٹا بھی جاسکتا ہے۔

رال ٹپکنے سے بچاؤ کی تدابیر:۔

☆ اپنا لعاب متواتر نگلتے رہنا تا کہ لعاب منہ میں جمع نہ ہو

☆ چیونگ گم کا استعمال جس سے خود بخود نگلنے کا عمل جاری رہتا ہے۔

☆ اپنے جسم کو سیدھا رکھنا اور سر کو اٹھا کر رکھنا

☆ میٹھی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنا کیونکہ یہ زیادہ لعاب بننے کا سبب بنتی ہیں۔

☆ لبوں کو بند رکھنا (بالخصوص جب نہ بول رہے ہوں اور نہ کھا رہے ہوں)

☆ رومال ہمہ وقت ہاتھ میں رکھنا کیونکہ بار بار منہ صاف کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

پارکنسن کی بیماری میں رال کیوں ٹپکتی ہے؟

پارکنسن کی بیماری کے مریضوں میں پٹھوں کی حرکت میں کمی کی وجہ سے منہ، حلق اور زبان کے عضلات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ جس کے سبب نگلنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ لعاب کو نگلنے میں دشواری کی بناء پر منہ میں لعاب جمع ہو کر رال کی صورت میں ٹپکنے لگتا ہے۔ ان مریضوں کی جسمانی ساخت متاثر ہونے کی وجہ سے سر آگے کی طرف جھک جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے لعاب منہ میں جمع ہو کر بہنے لگتا ہے۔

رال کا ٹپکنا کم از کم پچھتر فیصد مریضوں میں پایا جاتا ہے۔ ابتداء میں ایسا رات کو ہوتا ہے۔ مگر بعد میں بیماری کے بتدریج بڑھ جانے کی وجہ سے دن میں بھی لعاب گرتا رہتا ہے۔ رال ٹپکنے کی زیادتی کی وجہ سے لعاب مریض کی سانس کی نالی میں جانے سے نمونیہ کا باعث بن سکتا ہے۔

کونسی ادویات رال ٹپکنے کی روک تھام کرسکتی ہیں؟

مختلف ادویات کے استعمال سے رال ٹپکنے کے مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کچھ ادویات لعاب کے بننے کے عمل کو روکتی ہیں جس سے لعاب کم بنتا اور کم گرتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویات اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد استعمال کی جاسکتی ہیں۔

1۔ **ایمی ٹرپٹالین:۔**

یہ اگرچہ یہ دوا ڈپریشن کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے مگر یہ دوا منہ کو خشک کر دیتی ہے۔ اس لیے اس کے استعمال سے لعاب گرنا بند ہو جاتا ہے۔

2۔ **ٹرائی ہیکسی فینیڈل:۔**

یہ دوا منہ کو خشک کر دیتی ہے اور لعاب گرنے کا عمل بند ہو جاتا ہے۔

3۔ **ایٹروپین ڈراپس:۔**

دو قطرہ روزانہ تین بار منہ میں ڈالنے سے منہ خشک رہتا ہے اور لعاب گرنا بند ہو جاتا ہے۔

4۔ **سکوپولامین پیچ:۔**

یہ دوا منہ کو خشک کر دیتی ہے۔ یہ ایک پیچ کی صورت میں دستیاب ہے جو کہ ہر تین دن بعد کان کے پیچھے لگایا جاسکتا ہے۔ اور لعاب گرنے کو کم کر دیتا ہے۔۔

5۔ **باچولینم ٹاکسن:۔**

یہ دوا انجیکشن کی صورت میں لعاب پیدا کرنے والے غدود میں لگائی جاتی ہے۔ یہ انجیکشن ہر تین ماہ بعد لگانے پڑتے ہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ ان ادویات کے کچھ مضر اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

باچولینم ٹاکسن کیا ہے اور کس طرح فائدہ مند ہوتا ہے؟

یہ ایک کیمیکل ہے جو کہ بہت تھوڑی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے اور رال ٹپکنے کو کم کر دیتا ہے۔ یہ انجیکشن لعاب بنانے والے غدود میں لگایا جاتا ہے۔ یہ لعاب کے بننے کے عمل کو کم کر کے رال ٹپکنے میں کمی پیدا کرتا ہے۔ اگر رال ٹپکنے کا عمل کم ہے تو علاج زیادہ موثر ہوگا مگر جتنا رال ٹپکنے کا عمل زیادہ ہوگا علاج کی افادیت کم ہوگی۔

اس کے کچھ مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جیسے کہ:۔

☆ منہ کا ضرورت سے زیادہ خشک ہونا

☆ نگلنے میں دشواری پیش آنا

☆ انجیکشن کی جگہ درد

☆ دانتوں میں کیریز کا مرض